عورت کا بغیر محرم کے عمرے یا حج پر جانا حدیث کی روشنی میں حرام ہے

www.ahlulathar.net

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا: کیا عورت کے لئے عمرہ (یا حج) پر بغیر محرم کے عورتوں کی منظم جماعت کے ساتھ نکلنا جائز ہے؟

جواب: نہیں، یہ حرام ہے حدیث کی روشنی میں۔ اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے: لا يحل لإمراة تؤمن بالله و اليوم الآخر أن تسافر إلا و معها ذو محرم (یہ حلال (جائز) نہیں اس عورت کے لئے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ بغیر محرم کے سفر کرے)۔ اور جب ایک شخص اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ غزوے پر جانے والا تھا، کہا کہ اس کی بیوی حج کرنے نکلی ہے، تو اللہ کے رسول ﷺ نے اسے کہا کہ لوٹ جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔ اس کے باوجود کہ حجاج جماعت میں ہوتے ہیں مگر پھر بھی اللہ کے رسول ﷺ نے اس پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ایک غازی کو لوٹا دیا تاکہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حج کرے۔

اگر یہ (بغیر محرم کی عورت) بیمار پڑ جاتی ہے گرچہ وہ لوگوں کی جماعت میں ہی (کیوں نہ) ہو یا ہوائی جہاز یا گاڑی پر بیمار پڑ جاتی ہے تو کون اس کی دیکھ بھال کرے گا؟ کون اسے لے جائے گا؟ کون اس کا اہتمام کرے گا سوائے اس کے ولی کے جو اس کا شوہر یا اور محرم ہوتا ہے۔

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے مکہ میں جو عورتیں رہتی ہیں ان کا بغیر محرم کے حج کے لئے نکلنے کا بارے میں سوال پوچھا گیا کہ کیا یہ جائز ہے؟

جواب: صحیح بات یہ ہے کہ عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ بغیر محرم کے حج کرے گرچہ وہ مکہ میں رہنے والی ہی کیوں نہ ہو اور منیٰ کو اگر مکہ کا حصہ مان بھی لیا جائے تب بھی کیونکہ مکہ اور عرفات کے بیچ راجح قول کے مطابق سفر کی مسافت ہے[1]۔

(مصدر: لقاء الباب المفتوح؛ مجلس نمبر: ۵۷)

---

[1] اور سفر بغیر محرم کے جائز نہیں ہے۔ غور طلب بات تو یہ ہے کہ جب حج کا سفر بغیر محرم کے عورت نہیں کر سکتی اور اس پر محرم کے نہ ہونے پر حج فرض نہیں ہوتا تو پھر اکیلی عورت کا تعلیم اور نوکری کے لئے سفر کرنا کیسے جائز ہوگا؟ مگر افسوس کی بات ہے کہ آج بعض کم پڑھی لکھی اور دینی امور سے غافل عورتیں، آزادئ نسواں کے نام پر شریعت کی حکمت اور عورتوں کی حفاظت اور حمایت پر خود ضرب لگا رہی ہیں اور خود اس اعزاز سے بیزار ہو رہی ہیں جو اسلام انہیں دینا چاہتا ہے، بلکہ الٹا نصیحت کرنے والوں کو متشدد اور تخلف کا شکار بتاتی ہیں!

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد